Psykisk helse

URDU

قانونی تحفظ جبر کی صورت میں

Rettssikkerhet ved tvang/Legal protection

(تحفظِ صحتِ نفسیاتی کے نگران کمیشن)

نفسیاتی صحت کے شعبے کیلئے نگران کمیشن موجود ہیں جن کا سب سے اہم فرض آپ کے قانونی حقوق کی حفاظت کرنا ہے۔

نفسیاتی صحت کے تمام ادارے، ڈسٹرکٹ سائیکائٹرک سنٹر اور پولی کلینک ایک نگران کمیشن سے منسلک ہوتے ہیں۔

نگران کمیشن کا انچارج ایک قانون دان ہوتا ہے اور اس کے علاوہ کمیشن میں ایک ڈاکٹر اور دو ممبران ہوتے ہیں۔ ان دوسرے دو ممبران میں سے ایک ممبر ایسا ہونا ضروری ہے جو خود مریض رہ چکا ہو یا کسی مریض کا قریبی عزیز ہو یا اپنی پیشہ ورانہ حیثیت یا عہدے کے سبب مریضوں کے مفادات کی نمائندگی کرتا رہا ہو۔

نگران کمیشن کے فرائض

☆ نفسیاتی صحت کے جبری تحفظ کے فیصلے (مریض کو اس کی مرضی کے خلاف علاج کیلئے داخل کرنا) اور دوسرے جبری اقدامات کے فیصلوں کے خلاف نگران کمیشن کو اپیل دی جاتی ہے۔

☆ نگران کمیشن خود پہل کرتے ہوئے، یعنی کسی اپیل کے نہ ہوتے ہوئے بھی، نفسیاتی صحت کے جبری تحفظ (مریض کی مرضی کے خلاف علاج گاہ میں داخلہ) کے تمام فیصلوں کا جائزہ لیتا ہے، 3 ماہ گزرنے کے بعد خود بخود فیصلے پر دوبارہ غور کرتا ہے اور اگر جبری تحفظ کو ایک سال سے زیادہ عرصہ برقرار رکھنا ہو تو کمیشن کی اجازت ضروری ہے۔

☆ نگران کمیشن مریض کی منظوری کے بغیر کئے جانے والے علاج اور جبری ذرائع کے استعمال کی نگرانی کرتا ہے۔ علاوہ ازیں کمیشن آپ کی بہتری کے لئے جس قسم کی نگرانی اور چیکنگ ضروری سمجھے، وہ انجام دیتا ہے۔

آپ ان معاملات میں اپیل کر سکتے ہیں:

مریض یا مریض کے نزدیک ترین رشتے دار کی حیثیت سے آپ ان معاملات میں کئے جانے والے فیصلوں کے خلاف نگران کمیشن کے پاس اپیل کر سکتے ہیں:

☆ *مشاہدہ یا نفسیاتی صحت کا جبری تحفظ (مریض کو اس کی مرضی کے خلاف علاج گاہ میں داخل کرنا)*

☆ *نفسیاتی صحت کے جبری تحفظ کو برقرار رکھنا یا منسوخ کرنا*

اگر قانون بسلسلہ تحفظِ صحتِ نفسیاتی میں درج شرائط پوری نہ پائی جائیں تو کسی کی نفسیاتی صحت کا جبری تحفظ نہیں کیا جا سکتا۔ فیصلہ کرنے والا شخص اس امر کا لگاتار جائزہ لیتا رہے گا کہ کیا یہ شرائط پوری پائی جاتی ہیں اور شرائط پوری نہ پائی جانے کی صورت میں فیصلہ منسوخ کر دے گا (مریض کو علاج گاہ سے خارج کر دیا جائے گا)۔ آپ یا آپ کے لواحقین جب چاہیں، مطالبہ کر سکتے ہیں کہ نفسیاتی صحت کے جبری تحفظ کو منسوخ کر دیا جائے۔

☆ *12 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کی نفسیاتی صحت کا تحفظ شروع کرنا*

16 سال سے کم عمر کے بچوں کی نفسیاتی صحت کے تحفظ کیلئے اس شخص یا ان اشخاص کی اجازت درکار ہے جو بچے کیلئے سرپرستانہ فرائض رکھتے ہیں۔ اگر بچہ 12 سال* کا ہو چکا ہو اور بچہ خود کسی اقدام سے اختلاف رکھتا ہو تو نگران کمیشن نفسیاتی صحت کے تحفظ کے معاملے کا فیصلہ کرے گا۔ (*اقدام کا تعلق بچے کو ادارے میں رکھنے سے ہو)۔

☆ *تین ہفتے تک کیلئے جبری تحفظِ صحتِ نفسیاتی کے قواعد کے تحت آنے کیلئے رضامندی دینا*

جب آپ کی مرضی سے آپ کی نفسیاتی صحت کا تحفظ کیا جا رہا ہو تو آپ یہ رضامندی دے سکتے ہیں کہ آپ تین ہفتے یا اس سے کم وقت کیلئے نفسیاتی صحت کے جبری تحفظ کے قواعد کے تحت آتے ہیں۔ اگر انچارج ماہرِ صحت آپ سے رضامندی دینے

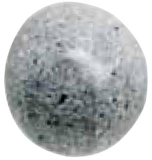

کا تقاضا کر رہا ہو تو آپ اس معاملے کو نگران کمیشن کے پاس پیش کر سکتے ہیں۔

☆ کسی دوسرے ادارے میں بھیجے جانا یا نئے اقدام کے تحت لانا

ایسے تمام فیصلوں کے خلاف اپیل کی جا سکتی ہے جن کی رُو سے مریض کو کسی اور ادارے میں منتقل کیا جانا ہو یا کسی نئے اقدام کے تحت لائے جانا ہو (جیسے چوبیس گھنٹے جبری تحفظ کے تحت ادارے میں قیام کی بجائے ایسے جبری تحفظ کا اقدام جس کے ساتھ چوبیس گھنٹے قیام کی شرط نہ ہو)۔ ایسے فیصلے پر اپیل کی صورت میں عام طور پر اپیل کا فیصلہ ہونے سے پہلے مریض کو منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ اس اصول کا اطلاق تب نہیں ہوگا جب آپ کی حالت کے پیشِ نظر بلا توقف منتقلی عین ضروری ہو۔

☆ نفسیاتی صحت کے تحفظ کے دوران جبری ذرائع اور پابندیوں کا استعمال

جبری تحفظِ صحتِ نفسیاتی کے زمرے میں آنے سے خود بخود جبری اقدامات کے استعمال کا جواز پیدا نہیں ہوتا۔ جبری اقدامات صرف اسی صورت میں کئے جا سکتے ہیں جب قانون کی رُو سے خصوصی فیصلہ کیا جائے اور جبر کا استعمال صرف تبھی کیا جا سکتا ہے جب یہ انتہائی ضروری پایا جائے۔

جن فیصلوں کے خلاف نگران کمیشن سے اپیل کی جا سکتی ہے:

☆ مریض کو حفاظتی تقاضوں کی وجہ سے علیحدہ رکھنا
☆ ملاقاتیوں سے ملنے، فون استعمال کرنے، پارسل اور ڈاک بھیجنے اور وصول کرنے کے حقوق پر پابندیاں
☆ کمرے اور ذاتی سامان کی چیکنگ اور جسمانی تلاشی
☆ چھاپہ
☆ پیشاب کے نمونے حاصل کرنا
☆ جبری ذرائع کا استعمال (مکینکل ذرائع جبر، تنہائی، دوائیاں)

مریض کی رضامندی کے بغیر چھان بین اور علاج کے فیصلے کے خلاف ریجنل کمشنر (Fylkesmannen) کے پاس اپیل کی جا سکتی ہے۔

تاہم نگران کمیشن ہر قسم کے جبری علاج کے ضمن میں پُر کئے فارموں / ریکارڈ کو پڑھتا ہے اور اس طرح نگرانی جاری رکھتا ہے۔

اپیل کرنے کا طریقہ

نگران کمیشن سے زبانی یا تحریری طور پر اپیل کی جا سکتی ہے۔ یہ اپیل ادارے کے عملے کے سامنے کی جا سکتی ہے جو اسے آگے نگران کمیشن تک پہنچاتا ہے یا براہِ راست نگران کمیشن سے بھی اپیل کی جا سکتی ہے یعنی ٹیلیفون یا خط کے ذریعے یا جب نگران کمیشن ادارے میں موجود ہو۔

ضرورت ہو تو ادارے کا عملہ اپیل لکھنے والے کی مدد کرے گا۔

مفت وکیل حاصل کرنے کا حق

مریض کی حیثیت سے آپ کو مفت قانونی مدد کا حق ہے- یعنی وکیل کی مدد مفت حاصل کرنے کا حق - مفت قانونی مدد کا حق مندرجہ ذیل فیصلوں پر اپیل کرنے کیلئے ہے:

☆ آئندہ جائزہ (مشاہدہ)
☆ جبری تحفظِ صحتِ نفسیاتی (مریض کو اس کی مرضی کے بغیر علاج گاہ میں داخل کرنا) کا فیصلہ کئے جانے، فیصلہ برقرار رکھے جانے یا فیصلہ منسوخ کئے جانے پر
☆ منتقلی

- 12-16 سال عمر کے بچے جو نفسیاتی صحت کے ادارے میں داخلے سے خود متفق نہ ہوں

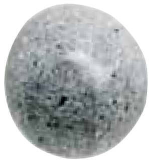

آپ کی اپیل پراس طرح کاروائی کی جاتی ہے

اپیل کیس کا فیصلہ کرنے سے پہلے نگران کمیشن یہ یقینی بنائے گا کہ کیس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات اکٹھی کرلی گئی ہیں۔

کیس کی تیاری کے سلسلے میں نگران کمیشن بالعموم یہ مطالبہ کرتا ہے کہ فیصلے کا ذمہ دار ماہرِ صحت فیصلے کی وجوہ تحریری طور پر پیش کرے۔

اس سے پہلے کہ نگران کمیشن اپنا فیصلہ کرے، آپ کو اپنا مدعا بیان کرنے کا موقع ضرور دیا جائے گا۔

جو کیس جبری مشاہدے یا نفسیاتی صحت کے جبری تحفظ کے بارے میں ہوں، نیز منتقلی کے کیسوں میں، اپیل کے فیصلے سے پہلے ایک میٹنگ رکھی جائے گی۔ مریض کی حیثیت سے آپ کو (یا آپ کی نمائندگی کرنے والے کسی شخص کو) اس میٹنگ میں موجود رہنے کا حق ہے۔

نگران کمیشن کیس کا تحریری فیصلہ کرے گا اور اس کے دلائل بھی دے گا۔ عام اصول یہ ہے کہ اپیل کے بعد دو ہفتے کے اندر اس کا فیصلہ کیا جائے گا۔

اگر نگران کمیشن کسی اپیل کو مسترد کردے تو اسی طرح کی اپیل کم از کم چھ ماہ گزرنے سے پہلے نہیں کی جاسکتی۔

نگران کمیشن کے فیصلے کے خلاف اپیل

بعض صورتوں میں آپ یا آپ کے لواحقین فیصلے کے خلاف عدالت میں اپیل کرسکتے ہیں۔

اس سلسلے میں ضروری ہے کہ جس فیصلے کے خلاف اپیل کی جارہی ہو، وہ اب بھی مؤثر ہو۔ نگران کمیشن یہ یقینی بنائے گا کہ آپ کو وکیل سے رابطہ مہیا کیا جائے۔ اس صورت میں آپ کو مفت قانونی مدد لینے کا حق ہے۔

یہ ان معاملات میں ممکن ہے:

☆ جبری تحفظِ صحتِ نفسیاتی شروع کئے جانے یا جاری رکھنے کا کیس

☆ ایسے جبری تحفظِ نفسیاتی صحت جس میں مریض دن رات ادارے میں مقیم نہ رہتا ہو، سے مریض کو ایسے جبری تحفظ میں منتقل کرنے کا فیصلہ جس کے تحت وہ دن رات ادارے میں مقیم رہے۔

نگران کمیشن خود کاروائی کا آغاز کرتا ہے

نگران کمیشن کا فرض ہے کہ خود بخود یہ نگرانی کرتا رہے کہ جبری داخلے کے رسمی تقاضے پورے ہوتے ہوں اور فیصلہ قانون میں درج شرائط کی درست تفہیم پر مبنی ہو۔

اس مقصد کیلئے نفسیاتی صحت کے اداروں پر لازم ہے کہ وہ مزید جائزے یا جبری تحفظِ صحتِ نفسیاتی کے تمام فیصلوں کی کاپی کمیشن کو بھیجیں۔ ادارے کمیشن کو وہ دستاویزات بھی بھیجیں گے جن کی بنیاد پر فیصلہ کیا گیا۔

قطع نظر اس کے کہ جبری تحفظِ صحتِ نفسیاتی کے فیصلے کے خلاف اپیل کی گئی (یا نہیں)، نگران کمیشن اپنے طور پر یہ غور کرے گا کہ کیا داخلے کے تین ماہ بعد مزید جبری تحفظ کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی نگران کمیشن یہ بھی دیکھے گا کہ آیا مریض کیلئے انفرادی پلان موجود ہے۔

جبری تحفظ شروع کئے جانے کے بعد جب ایک سال گزر جائے تو تحفظ جاری رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ نگران کمیشن وقت میں اضافے کی اجازت دے۔

نگران کمیشن کا فلاحی دورہ

نگران کمیشن ہر مہینے کم از کم ایک مرتبہ ایسے اداروں اور شعبوں کا دورہ کرے گا جنہیں جبری تحفظِ صحتِ نفسیاتی کے ضمن میں دن رات مریضوں کو مقیم رکھنے کی منظوری حاصل ہے۔ دوسرے اداروں کا دورہ سال میں کم از کم چار مرتبہ کرنا نگران کمیشن کیلئے ضروری ہے۔ ان میں سے کچھ دورے بغیر پیشگی اطلاع کے کئے جائیں گے۔

نگران کمیشن اپنے دورے کے دوران مریضوں سے ملتا ہے اور اس وقت آپ ان کے ساتھ ادارے میں اپنے قیام کے متعلق اہم معاملات پر بات چیت کر سکتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو، نگران کمیشن مشورہ اور مدد فراہم کرے گا۔

نگران کمیشن پابندیوں کے استعمال پر نظر رکھے گا۔ اپنے دورے کے دوران جبری علاج، ذرائع جبر کے استعمال کیلئے پُر شدہ فارموں/ریکارڈ اور حفاظتی تقاضوں کی وجہ سے علیحدہ رکھے جانے والے مریضوں کے ریکارڈ کو بھی چیک کرے گا۔

نگران کمیشن یہ بھی دریافت کرے گا کہ کیا ادارے میں اندرونی نظم وضبط کے قواعد موجود ہیں اور اگر ایسے قواعد ہوں تو کیا یہ قانون کے مطابق ہیں۔

اگر کسی ادارے میں تشویشناک حالات کا علم ہو تو نگران کمیشن Helsetilsynet (صحت کے نگران ادارے) کو خبردار کرے گا اور کمیشن خود بھی ادارے کے سربراہ یا جبری فیصلے کے ذمہ دار ماہر سے ان حالات کے بارے میں بات کرے گا۔

مریضوں کے حقوق

دوسرے مریضوں کی طرح نفسیاتی مریض اور ان کے لواحقین بھی قانون بسلسلہ حقوقِ مریضاں کی رُو سے حقوق رکھتے ہیں۔

مریضوں کے حقوق میں سے کچھ یہ ہیں، ضروری علاج مہیا ہونے کا حق، طے شدہ منصوبے کے تحت داخلہ ہو رہا ہو تو ہسپتال کے آزادانہ انتخاب کا حق، انفرادی پلان کا حق، معلومات اور عمل دخل کا حق اور اپنے طبی ریکارڈ سے آگاہی کا حق۔ طبی عملے اور نگران کمیشن، دونوں پر راز داری رکھنا لازم ہے۔

مریضوں کے حقوق کی خلاف ورزی پر کی جانے والی اپیلوں کا فیصلہ نگران کمیشن نہیں کرتا۔ اگر آپ قانون بسلسلہ حقوقِ مریضاں کے حوالے سے اپیل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ریجن (fylket) کے نگرانِ صحت ادارے (Helsetilsynet) کے پاس اپیل کیجئے۔ مریضوں کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات یہاں موجود ہیں:
www.shdir.no/psykiskhelse

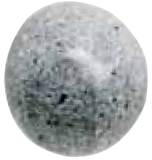

مفید پتے

ملک بھر کے نگران کمیشنوں کی فہرست اس پتے پر موجود ہے: **www.shdir.no/kontroll**

☆ **Fylkesmannen**

(ریجنل کمیشنر)

www.fylkesmannen.no

☆ **Statens helsetilsyn**

(صحت کا نگران قومی ادارہ)

Postboks 8128 Dep, 0032 Oslo

فون نمبر: 21 52 99 00، www.helsetilsynet.no

☆ **Pasientombudene (مریضوں کے معاملات کے نگران)**

www.helsenett.no/pasientombud

☆ **Sivilombudsmannen** (Stortingets ombudsmann for forvaltningen)

سِول معاملات کا نگران (پارلیمنٹ کا نامزد کردہ قانون دان جو انتظامیہ کا نگران ہوتا ہے)

Postboks 3 Sentrum, 0101 Oslo

فون نمبر: 22 82 85 00 ، گرین نمبر: 80 08 00 39، www.sivilombudsmannen.no

☆ **Sosial- og helsedirektoratet**

(ڈائریکٹوریٹ برائے سماجی امور و صحت)

Postboks 7000 St. Olavs plass, 0130 Oslo,

فون نمبر: 24 16 30 00، www.shdir.no

☆ **Helse- og omsorgsdepartementet**

(صحت اور دیکھ بھال کا ڈیپارٹمنٹ)

Postboks 8011 Dep, 0030 Oslo

فون نمبر: 22 24 90 90، www.hod.dep.no

☆ **صارفین کی تنظیمیں:**

Mental Helse Norge

(ذہنی صحت ناروے)

Postboks 298 Sentrum, 3701 Skien,

فون نمبر: 35 58 77 00 ، www.mentalhelse.no

Landsforeningen for pårørende innen psykiatri (LPP)

(نفسیاتی مریضوں کے لواحقین کی ملک گیر تنظیم LLP,)

Møllerveien 4, 0182 Oslo, tlf. 23 29 19 68, www.lpp.no

Organisasjonen Voksne for Barn

(تنظیم بچوں کے حق میں بالغ افراد)

Stortorvet 10, 0155 Oslo

فون نمبر: 23 10 06 10، www.vfb.no

Norsk pasientforening: Kontoret for pasienthjelp

(مریضوں کی نارویجن تنظیم: مریضوں کی مدد کیلئے دفتر)

Pb 2714 Solli, 0204 Oslo

فون نمبر: 22 55 18 66 , www.pasient.no

Psykisk helse

IS-1467

آپ کو یہاں سے مدد مل سکتی ہے

ہنگامی مدد کیلئے - 113 کو فون کریں

مستقل ڈاکٹر (fastlege)/ایمرجنسی کلینک (legevakt)

امدادی فون 810 30 030

مزید معلومات

www.psykisk.no

www.psykiskhelse.no

www.mentalhelse.no

www.psykopp.no

www.nyinorge.no

www.nakmi.no

نفسیاتی صحت کے بارے میں بروشرز

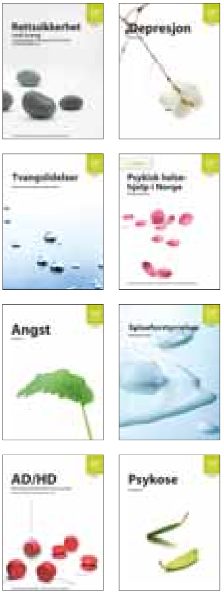

☆ گھبراہٹ IS-1465

☆ ڈپریشن IS-1466

☆ سوچوں اور حرکتوں پر اختیار نہ ہونے کا نفسیاتی مرض IS-1469

☆ غذا سے متعلق نفسیاتی امراض IS-1470

☆ سائیکوسس (حقیقت کا غلط تصوّر) IS-1471

☆ AD/HD IS-1468

☆ قانونی تحفظ جبر کی صورت میں IS-1467

☆ ناروے میں نفسیاتی صحت کیلئے مدد

بالغ افراد کیلئے IS-1472

نوجوانوں کیلئے IS-1474

بچوں کے متعلق IS-1473

☆ BUP

بچے IS-1301

نوجوان IS-1302

بالغ افراد IS-1303

بروشرز یہاں سے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں www.psykisk.no

Informasjonsmateriell کے تحت

بروشر bokmål نارویجن، nynorsk، انگریزی، عربی، فارسی، کرد سورانی، پولش، پنجابی، روسی، سامی، سرب/کروشین، صومالی، سپینش، ترک، اردو اور ویت نامی زبانوں میں دستیاب ہیں۔

Produksjon/design: Apeland Informasjon/ harpun Euro RSCG – Foto: Finn Ståle Felberg 01/2008

Sosial- og helsedirektoratet

Utgitt av Sosial- og helsedirektoratet

MENTAL HELSE